السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دم کرنا توکل کے منافی عمل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توکل کے معنی یہ ہیں کہ جلب منفعت اوردفع مضرت کے لیے اللہ تعالی کی ذات پر سچا اعتماد کرنا ان اسباب ووسائل کا سہارا پکڑتے ہوئے جن کے اختیار کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ توکل یہ نہیں کہ اسباب اختیارکیے بغیر اللہ تعالیٰ پر بھروسا کیا جائے۔ اسباب کے بغیر اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرنا، اللہ تعالیٰ کی ذات اوراس کی حکمت پر طعن کرنا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مسبَّبات کواسباب کے ساتھ مربوط قرار دیا ہے۔ یہاں پر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ لوگوں میں اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر سب سے زیادہ توکل کرنے والا کون ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر سب سے زیادہ توکل کرنے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، تو پھر سوال یہ ہے کہ کیا نقصان سے بچنے کے لیے آپ اسباب استعمال کرتے تھے یا نہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ہاں آپ اسباب استعمال فرمایا کرتے تھے۔ جب جنگ کے لیے تشریف لے جاتے تو دشمن کے تیروں سے بچنے کے لیے زرہیں زیب تن فرمایا کرتے تھے۔ غزوۂ احد میں آپ نے دوزرہیں زیب تن فرمائیں تاکہ پیش آنے والے خطرات سے بچنے کی تیاری کی جاسکے، تو معلوم ہواکہ اسباب اختیار کرنا توکل کے منافی نہیں ہے، بشرطیکہ انسان اعتقادیہ رکھے کہ یہ محض اسباب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر ان میں کوئی تاثیر نہیں، لہٰذا انسان کا پڑھ کراپنے آپ کویاپنے بیمار بھائیوں کودم کرنا توکل کے منافی نہیں۔ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معوذات پڑھ کراپنے آپ کودم کرلیا کرتے تھے اوریہ بھی ثابت ہے کہ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیمار ہوتے تو آپ انہیں بھی پڑھ کردم فرمادیا کرتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 67

محدث فتویٰ